**رہبر معظم کی عراق کے وزیر اعظم نوری مالکی اور اس کے ہمراہ وفد سے ملاقات - 18 /Oct/ 2010**

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح عراق کے وزیر اعظم نوری المالکی اور اس کے ہمراہ وفد سے ملاقات میں عراق کو اسلامی جمہوریہ ایران کا برادر ملک قراردیااور عراق کی نئی حکومت میں چند مہینوں کی تاخیر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عراق میں نئی حکومت کی جلد از جلد تشکیل اور کامل امن و سلامتی عراق کے ضروری اور اہم موضوعات میں شامل ہیں، کیونکہ ان دو موضوعات کے محقق ہونے سے عراقی عوام اپنے اصلی اور شائستہ مقام تک پہنچ جائیں گے اور عراق بھی تعمیر اور ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہوجائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: عراق کے تمام سیاستدانوں ، حکام اور عراق سے ہمدردی رکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ عراق میں جلد از جلد نئی حکومت کی تشکیل پر اپنی توجہ مرکوز کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عراق میں سکیورٹی کی موجودہ صورتحال کو ماضی کی نسبت بہتر قراردیتے ہوئے فرمایا: نسبی طور پر امنو سلامتی کے باوجود ابھی بھی عراق میں تشدد اوربد امنی موجود ہے اور عراق میں تشدد اور بد امنی کی کارروائیوں کے پیچھے بعض سامراجی طاقتوںکا ہاتھ ہے جن کے سیاسی مفادات عراق میں تشدد ایجاد کرنے اور بد امنی پھیلانے سے وابستہ ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عراق کو ایک مالدار ، ثروتمنداور قدیم تاریخی ملک قراردیتے ہوئے فرمایا:قدیم تاریخ پر مشتمل عراقی عوام کا موجودہ مشکلات میں گرفتار رہنا درست نہیں ہے ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عراقی عوام کے درد و رنج اور آلام و مصائب کو اسلامی جمہوریہ ایران کےآلام و مصائب اور عراقی عوام کی کامیابی ، فتح اور خوشحالی کو اسلامی جمہوریہ ایران کی کامیابی اور خوشحالی کا باعث قراردیتے ہوئے فرمایا: عراقی قومبیدار قوم ہے اور تسلط پسند طاقتوں کا عراق پر دوبارہ تسلط و قبضہ اب ممکن نہیں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے امید کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: خداوند متعال امریکہ کے شرّکو عراقی عوام کے سر دور کرے تاکہ عراقی عوام کی مشکلات برطرف ہوجائیں۔

اس ملاقات میں ایران کے نائب صدر جناب رحیمی بھی موجود تھے، عراق کے وزیر اعظمنوری مالکی نے اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے مختلف مراحل اور سخت و دشوار شرائط میں عراقی عوام کی حمایت پر قدردانی اور شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: عراق کے اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ باہمی روابط دیگر ممالک کی نسبت سر فہرست اور اسٹرائجیک پر مبنی ہیں۔ نوری مالکی نے عراق اور اسلامی جمہوریہ ایران کے باہمی روابط کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے پر تاکید کرتے ہوئے کہا: آج عراق میں نئی اور جدید حکومت تشکیل دینے پر ہماری پوری کوشش اور توجہ مرکوز ہے تاکہ 24 سال سے عراق کے خدماتی اور فلاحی اداروں کی رکی ہوئی تعمیر و ترقی کا ہم دوبارہ آغاز کرسکیں ۔